

لیمنٹ کے مانسون اجلاس کا آغاز، حکومت نے کل جماعتی میٹنگ طلب کی ملک کی سلامتی کے لئے تمام سیاسی پارٹیاں متحد رہیں: نریندر مودی

Posted On: 17 JUL 2017 2:38PM by PIB Delhi

وزیر اعظم نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے حسب معمول اہتمام کے لئے تمام سیاسی جماعتوں سے تعاون کی درخواست کی

مانسون اجلاس کے دوران 26 دن کی کارروائی میں 19 اجلاس منعقد ہوں گے، چار دن پرائیویٹ اراکین کے لئے مقرر ہوں گے۔ جناب اننت کمار

نئی دہلی 7 جولائی، وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے مانسون اجلاس سے پہلے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے ارکان سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں جمہوریت کے وقار کو برقرار رکھنے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کا تعاون ضروری ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی کو بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھنے کے لئے تمام جماعتوں کی حمایت اہم ہے تاکہ قومی اہمیت کے معاملات پر تعمیری تبادلہ خیال ہو سکیں۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے تاریخی اصلاحات مثلاً بجٹ اجلاس کا آغاز تعین اور اشیا اور خدمات کے بل کو متعارف کرانے پر دئیے گئے تعاون کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کا شکریہ ادا کیا۔ جناب مودی نے اراکین کو مطلع کیا کہ بجٹ کو ایک مہینہ پہلے لائے جانے سے اس مالی سال میں سرمایہ اخراجات کا توازن قائم ہوا ہے۔ مانسون سے قبل ہی مجموعی اخراجات کا 30 فیصد اور بنیادی ڈھانچہ جاتی اخراجات کا 49 فیصد خرچ ہو چکا ہے یہ ایک بڑی کامیابی ہے اس سے سرکاری اخراجات معقول اور مناسب انداز میں ہوں گے۔ جناب مودی نے یہ بھی کہا کہ تمام جماعتوں کے تعاون سے جی ایس ٹی لایا گیا ہے اس سے ملک کا وفاقی ڈھانچہ مضبوط ہوگا اور اقتصادی مضبوطی ہوگی۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ صدارتی انتخابات کے مکمل عمل میں اعلیٰ اقدار کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ سیاسی جماعتوں کے درمیان کوئی تلخی نہیں ہے۔ اس کے لئے تمام سیاسی پارٹیاں تعریف کی مستحق ہیں۔ تمام سیاسی جماعتوں کو اس بات کا یقینی بنانا ضروری ہے کہ صدارتی انتخابات میں سبھی پارلیمان اور اسمبلی اراکین حصہ لیں۔ وزیر اعظم نے سبھی رہنماؤں سے درخواست کی کہ 9 اگست 2017 کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بھارت چھوڑو تحریک کی 75 ویں سالگرہ منائے جانے کے لیے عام اتفاق رائے کا ماحول بنائیں۔

وزیر اعظم نے تمام جماعتوں سے درخواست کی کہ گائے کے تحفظ کے نام پر رونما ہونے والے تشدد کو روکنے اور بدعنوانی سے لڑنے کے کام میں تعاون دیں۔ جناب مودی نے کہا کہ تمام ریاستی حکومتوں کو قانون اور نظام کو برقرار رکھنے کے لئے تعاون کرنا چاہئے اور قانون توڑنے والے لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے۔

مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے متعدد معاملات اٹھائے۔ تمام سیاسی جماعتوں نے پارلیمنٹ کی کارروائی کو بغیر کسی رکاوٹ کے چلائے جانے کی تجویز سے اتفاق کیا۔ پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر جناب اننت کمار نے بعداز نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے تمام جماعتوں، خاص کر حزب مخالف سے درخواست کی ہے کہ وہ پارلیمنٹ کی کارروائی کو آسان طریقے سے چلانے میں اپنا تعاون دیں۔ وزیر موصوف نے یہ بھی مطلع کیا کہ تمام سیاسی پارٹیاں مانسون اجلاس کی رکاوٹ سے پاک کارروائی چلانے کے حق میں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت قواعد کے تحت کسی بھی موضوع پر پارلیمنٹ میں گفت و شنید کے لیے تیار ہے۔ جناب کمار نے بتایا کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس پیر 17 جولائی، 2017 سے شروع ہوگا اور 11 اگست 2017 بروز جمعہ کو اختتام پذیر ہوگا۔ جناب اننت کمار نے بتایا کہ اس دوران کل 19 اجلاس منعقد ہوں گے 26 دنوں کی کارروائی کے دوران چار دن پرائیویٹ اراکین کے لیے بھی مقرر ہوں گے۔ لوک سبھا میں 21 بل اور راجیہ سبھا میں 42 بل التوا میں ہیں۔

مانسون اجلاس 2017 میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں مندرجہ ذیل اہم بل پر بحث ہوگی:

بل جو متعارف کرائے جانے، بحث اور منظور کیے جانے کے لیے التوا میں ہیں:

1. قدیم تاریخی عمارتوں اور آرکیالوجیکل سائٹوں اور باقیات سے متعلق (ترمیمی) بل 2017
2. مالی قرارداد اور ڈپازٹ بیمہ (ایف آر ڈی آئی) بل 2017
3. بینکنگ ریگولیشن (ترمیمی) بل 2017
4. اسٹیٹس بینک (منسوخی اور ترمیم) بل 2017
5. پنجاب میونسپل کارپوریشن قانون (چنڈی گڑھ تک توسیع) ترمیمی بل 2017
6. مرکزی سازو سامان اور خدمات ٹیکس (جموں و کشمیر تک توسیع) بل 2017
7. مربوط ساز و سامان اور خدمات (جموں و کشمیر تک توسیع) بل 2017
8. انڈین انسٹی ٹیوٹ پٹرولیم اینڈ انرجی (آئی آئی پی ای) بل 2017
9. غیر منقولہ جائیداد کا حصول اور ضرورت ترمیمی بل 2017
10. عوامی احاطہ (ناجائز قبضہ داران کا انخلا) ترمیمی بل 2017
11. صارفین کے تحفظ سے متعلق بل 2017
12. قومی تفتیش ایجنسی (ترمیمی) بل 2017
13. غیر قانونی سرگرمیاں (تدارک) ایکٹ (ترمیمی) بل 2017
14. بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم (دوسری ترمیم) بل 2017
15. اجرتوں سے متعلق لیبر کوڈ اور
16. نیشنل اسپورٹس یونیورسٹی بل 2017

وہ بل جن پر بحث ہونی اور منظور کیا جانا ہے۔

• لوک سبھا میں التوا میں ہے۔

1. کمپنیوں سے متعلق (ترمیمی) بل 2016
2. زراعت اور دیہی ترقیات سے متعلق (ترمیمی) بل 2017
3. انڈین انسٹی ٹیوٹ آف منیجمنٹ بل 2017
4. بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم (ترمیم) بل 2017
5. منسوخی اور ترمیمی بل 2017
6. شہریت (ترمیمی) بل 2016
7. انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (ترمیمی) بل 2017
8. انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (سرکاری - نجی شراکت داری) بل 2017

• راجیہ سبھا میں التوائی بل

1. جوتے چپل ڈیزائن اور ترقیات سے متعلق ادارے سے متعلق بل 2017 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔
2. نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، سائنسی تعلیم اور تحقیق (دوسری ترمیم) بل 2016 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔
3. کارخانے سے متعلق (ترمیمی) بل 2016 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔
4. بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھانے والوں کے تحفظ سے متعلق (ترمیمی) بل 2015 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔
5. بدعنوانی کا تدارک (ترمیمی) بل 2013
6. موٹر گاڑیوں سے متعلق (ترمیمی) بل 2016 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔
7. ایڈمرلٹی (دائرہ اختیار اور بحری دعووں کا تصفیہ) بل 2016 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔
8. آئین (123 ویں ترمیم) سے متعلق بل 2017 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔
9. پسماندہ طبقات سے متعلق قومی کمیشن (منسوخی) بل 2017 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔
10. اعداد و شمار کو جمع کرنے (ترمیمی) بل 2017 جیسا کہ لوک سبھا نے منظور کیا ہے۔

• مالی کام کاج

1. 2017-18 کے لیے ذیلی مطالبات برائے امداد (بھارتی ریلوے سمیت)

• وہ بل جنہیں واپس لیا جانا ہے

• لوک سبھا

1. صارفین کے تحفظ سے متعلق بل 2015

• راجیہ سبھا

1. شمال مشرق کونسل (ترمیمی) بل 2013
2. کارکنان کی انتظامیہ میں شرکت سے متعلق بل 1990

(م ن - ن ر - 17.07.2017)

U - 3255

